Revised Script
First read + approved
Sept 20, 1984 – Proofed too
Alum. – lengthened + approved
Oct 3, 1984 K.L.

پروگرام نمبر ۱۶

1

آج انسانی ذہن کی ترقی کا عروج چاند کی تسخیر تک جا پہنچا ہے
لیکن ہم ابھی تک اُنہیں رسم و رواج میں بندھے ہوئے ہیں جن پر کسی زمانے میں
ہمارے باپ دادا چلا کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اُن رسم و رواج کو بدلنے کی
جراُت ہی نہیں کرتے کیونکہ ان کا آغاز کرنے والے ہمارے اپنے آباؤ اجداد ہیں۔
جن کی ہم دل و جان سے عزت و تکریم کرتے ہیں۔ اسی لئے اُن کے بنائے ہوئے
رسم و رواج ہماری زندگی کا ایک حصہ بن گئے ہیں۔ ان رسم و رواج پر چلنے سے کوئی نقصان
نہیں بشرطیکہ ہم خدا کے احکامات کی نافرمانی نہ کریں۔ جیسا کہ کسی کے دریافت کرنے پر المسیح نے
جواباً کہا "کہ تم اپنی روایت سے خدا کا حکم کیوں ٹالتے ہو؟"
لیکن سامعین! کچھ رسمیں ایسی بھی ہیں۔ جن کا آغاز ہمارے باپ دادا نے نہیں کیا بلکہ وہ براہِ راست
خدائے برحق کی طرف سے اُن کو دی گئیں جیسے کہ ختنہ کی رسم...
اگر ہم ابرہام کو درپیش واقعات کا بغور مطالعہ کریں تو اندازہ ہوگا کہ اُسکی زندگی میں ختنے
کا مقرر کیا جانا بھی ایک اہم واقعہ ہے۔ ابرہام اُس وقت ننانوے برس کا تھا اور سارہ
اُس سے عمر میں دس سال چھوٹی تھی۔ عہد کا وعدہ ابھی پورا نہیں ہوا تھا کیونکہ وعدہ سارہ
کی معرفت مکمل ہونے کو تھا اور اب تک اُس کے ہاں کوئی بیٹا نہ تھا۔ ایک مرتبہ پھر خدا ظاہر
ہوا اور اُس نے اپنے عہد کی تجدید کی اور اُس پر دو نشانوں کی مہر لگا دی۔ پہلا اُن کے پیدائشی
نام ابرام یعنی عظیم باپ اور ساری یعنی جھگڑالو بدل دیئے گئے اور بعد ازاں ابرہام جس کا
مطلب بہت قوموں کا باپ ہے اور سارہ جس کا مطلب شہزادی ہے رکھ دیئے گئے۔
بائبل مقدس میں پیدائش ۱۷ باب ۱ سے ۵ آیت تک یوں لکھا ہے۔ "جب ابرام ننانوے
برس کا ہوا تب خداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ میں خدائے قادر ہوں۔ تو میرے حضور
میں چل اور کامل ہو۔ اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد باندھونگا اور تجھے بہت زیادہ بڑھاؤنگا۔
تب ابرام سرنگوں ہو گیا اور خدا نے اُس سے ہمکلام ہو کر فرمایا۔ کہ دیکھ میرا عہد تیرے ساتھ ہے اور تو بہت
قوموں کا باپ ہوگا اور تیرا نام پھر ابرام نہیں کہلائے گا بلکہ تیرا نام ابرہام ہوگا کیونکہ میں نے تجھے بہت
قوموں کا باپ ٹھہرا دیا ہے۔"
دوسرا نشان یہ کہ ختنے کی مذہبی رسم دی گئی تاکہ عہد کے لوگوں کیلئے پائیدار فریضہ ہو۔ بائبل مقدس
میں پیدائش ۱۷ باب ۱۰ سے ۱۱ آیت تک لکھا ہے "اور میرا عہد جو میرے اور تیرے درمیان اور تیرے
بعد تیری نسل کے درمیان ہے اور جسے تم مانو گے سو یہ ہے کہ تم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا جائے
اور تم

اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کیا کرنا اور یہ اُس عہد کا نشان ہوگا جو میرے اور تمہارے درمیان ہے ۔"

خدا تعالےٰ کے اِس عہد سے یہ مطلب ہرگز نہ لیا جائے کہ ختنہ انسان کی راستبازی کا باعث بن سکتا ہے ۔ راستبازی اور ختنے کا آپس میں دُور کا بھی واسطہ نہیں ہے ۔ دراصل خدا کی عطا کردہ ان رسموں کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ ابرہام کی نسل جو اضحاق سے پیدا ہوئی اُسے باقی لوگوں سے جُدا رکھا جائے ۔

یہ رسمیں اُن کے درمیان ایک دیوار کا کام کرتی ہیں تاکہ جلالی اور برگزیدہ نسل کی اپنی پہچان ہو ۔ کیونکہ موعودہ مسیح اِسی نسل سے پیدا ہونے والا تھا ۔

بائبل مقدس میں افسیوں ۲ باب اُسکی ۱۴ آیت میں درج ہے ۔ "مسیح ہماری صُلح ہے جس نے دونوں کو ایک کر لیا اور جُدائی کی دیوار جو بیچ میں تھی ڈھا دیا ۔"

خدائے بزرگ و برتر کا ان رسموں کو پروان چڑھانے کا ایک روحانی مقصد تھا جو مسیح یسوع کی پیدائش ہونے کے سبب سے اب پورا ہو چکا ہے اور جسکی وجہ سے کوئی کسی کو ختنے کی رسم کا پابند نہیں کر سکتا ۔ کیونکہ راستباز ٹھہرائے جانے کیلئے ختنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۔ جب ابرہام راستباز ٹھہرایا گیا تو وہ نامختون تھا یعنی اُسکا ختنہ نہیں ہوا تھا ۔ بلکہ راستباز ٹھہرائے جانے کے بعد اُسکا ختنہ ہوا ۔ لہٰذا صاف ظاہر ہو گیا کہ راستبازی کیلئے ختنہ ضروری نہیں ہے کیونکہ ختنہ محض ایک رسم ہے جو انسانی بدن کیلئے طبی نقطۂ نظر سے مفید تو ہو سکتی ہے لیکن بدن کی پاکیزگی کی ذمہ دار نہیں ہو سکتی جبکہ راستبازی انسانی بدن کو پاکیزگی دینے کے ساتھ ساتھ ابدی زندگی کی وارث بھی بنا سکتی ہے ۔

بائبل مقدس میں رومیوں ۲ باب ۲۵ سے ۲۹ آیت تک لکھا ہے ۔ "ختنے سے فائدہ تو ہے بشرطیکہ تُو شریعت پر عمل کرے لیکن جب تُو نے شریعت سے عدول کیا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا ۔ پس اگر نامختون شخص شریعت کے حکموں پر عمل کرے تو کیا اُسکی نامختونی ختنے کے برابر نہ گنی جائے گی ؟

اور جو شخص قومیت کے سبب سے نامختون رہا اگر وہ شریعت کو پورا کرے تو کیا تجھے جو باوجود کلام اور ختنے کے شریعت سے عدول کرتا ہے قصوروار نہ ٹھہرائے گا ؟ کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر کا ہے اور نہ وہ ختنہ ہے جو ظاہری اور جسمانی ہے

بلکہ یہودی وہی ہے جو باطن میں ہے اور ختنہ وہی ہے جو دل کا اور رُوحانی ہے نہ کہ لفظی۔ ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔"

معزز سامعین! کلام پاک کی اِن آیات سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ دل کے ختنے کا فائدہ تب ہے جب ہم مسیح کی شریعت کے تابع ہوں اور جب تک ہم مسیح کی شریعت کے تابع نہیں ہوں گے اُس وقت تک ہمارے دل کا ختنہ نہیں ہو سکتا۔ مسیح کی شریعت کی تابعداری کیلئے دل کا ختنہ نہائیت ضروری ہے اور اُسی صورت میں ہم رُوح القدس میں از سرِ نو جنم لے سکتے ہیں۔ ورنہ ہمارے دلوں کی بے ہودگی دُور نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جب تک ہم المسیح کی اُس تعلیم کے مطابق زندگی بسر نہیں کریں گے جس نے ہمیں باہمی محبت، امن و صلح اور بھائی چارے کا درس دیا۔ اُس وقت تک ہمارے دلوں کی بے ہودگی جوں کی توں رہے گی اور پھر ہم گناہوں کی ایسی دلدل میں پھنس جائیں گے کہ نکلنا بھی چاہیں تو نکل نہ سکیں گے۔ لیکن ہمیں چاہیے کہ گناہوں کی دلدل میں پھنسنے سے پہلے ہی اپنا ہاتھ مسیح کے ہاتھ میں دے دیں تاکہ وہی ہمارا رہبر اور نگہبان ہو۔ کیونکہ وہی ہماری پناہ ہے۔ وہی ہماری نجات ہے وہی وہ راہ ہے جس پر چل کر ہم حقیقت کو پا سکتے ہیں۔ وہی وہ نور ہے جسکی روشنی سے ہمارے دلوں کی تاریکی دور ہو سکتی ہے۔ وہی وہ فضل اور سچائی ہے جس کے سبب سے ہم پر رُوح القدس کا سایہ ہے۔ اُس نے ہمارے گناہوں کی معافی کیلئے کیا کچھ نہ کیا۔ مسیح یسوع جسے ابنِ وحید بھی کہتے ہیں جب دُنیا میں آیا تو اُس نے معصوم اور پاک رہتے ہوئے اپنے آپکو شریعت کے تابع کر دیا اور مختون بن کے ہماری خاطر اپنا بیش قیمت خون بہا دیا۔ اِسی لئے کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

ابنِ وحید آیا ہے دُنیا میں مرحبا
مختون ہو کے خون ہے جس نے بہا دیا۔

S.NO	BOOK.NO	SONG.NO	VERSE	DURATION
281	31	292	1. 031	2.35
			2. 030	
			3. 042	

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں سُنا کہ راستباز ٹھہرائے جانے کیلئے جسمانی یا ظاہری ختنہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا بلکہ مسیح کی شریعت کے تابع رہتے ہوئے دل کے ختنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ ہمارا انجام بھی گناہ میں مدھوش اُس گمراہ اور برگشتہ نسل کی مانند ہو جس کا ذکر ہم اپنے اگلے پروگرام میں کریں گے۔

ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

اِس پروگرام کی اہمیت اور تقدس کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ سے درخواست ہے کہ اِس سلسلے کا کوئی بھی پروگرام سُنا مت جو لیئے گا۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 4 طلب کریں۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے۔ یہ مسودہ آپ کو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائے گا۔

پروگرام کا وقت اب ختم ہوا

اجازت دیجیئے

خدا حافظ